قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلوٰۃ الرسول

مرتبہ

مولوی سید اقتدار احمد صاحب سہسوانی

صدر انجمن اہلحدیث علی گڑھ

شائع کردہ

انجمن اہل حدیث علی گڑھ

قیمت چھ پیسے فی کتاب اور … ۱۲/ کتابیں

AsliAhleSunnet.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ ہی عبادت کا مستحق ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں آپ کا ارشاد ہے صلوا کما رایتمونی اصلی تم اسی طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو۔ لیکن یہ دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے اہل حدیث بھی ناواقفیت کی وجہ سے نماز کو مطابق حدیث پورا پورا ادا نہیں کرتے اس لئے رسالہ صلوٰۃ الرسول میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جو صحیح حدیثوں سے ثابت ہوئی لکھتا ہوں۔

نقول الاصول (حوالوں) میں صلوٰۃ الرسول کی ترتیب کے مطابق ہر نمبر کے تحت میں اصل حدیث مع ترجمہ نقل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ خدا اسے تعالیٰ تکمیل کو پہنچائے میں مولوی ابو یحییٰ امام خاں صاحب نوشہروی کا ممنون ہوں اور ان کا شکریہ ادا کرنا ضروری جانتا ہوں جن کی دوستانہ فرمائش پر میرے اس خیال کی تکمیل ہوئی۔

سید اقتدار احمد سہسوانی

علی گڑھ

۲۰ رجون ۱۹۳۱ء

AhlAhleSunnet.com

فہرست مضامین

نمبر	مضمون	صفحہ
	اہل حدیث کی نماز کی خصوصیت	۲
۱	وضو کا بیان	۳
۲	وضو ٹوٹنے کا بیان	۷
۳	غسل کا بیان	۷
۴	تیمم کا بیان	۸
۵	اذان کا بیان	۸
۶	نماز کی شرطوں کا بیان	۱۰
۷	نماز کے وقتوں کا بیان	۱۰
۸	فرض نمازوں کی رکعتوں کا بیان	۱۱
۹	تکبیر کا بیان	۱۱
	(نماز کا بیان)	۱۲
۱۰	قیام کا بیان	۱۲
۱۱	سینہ پر ہاتھ باندھنے کا بیان	۱۳
	توجہ اور ثنا کا بیان	۱۴
۱۲	سورۂ فاتحہ کا بیان	۱۵
۱۳	آمین کا بیان	۱۶
۱۴	قرأت کا بیان	۱۶
۱۵	رکوع کا بیان	۱۶
۱۶	رفع الیدین کا بیان	۱۸
۱۷	قومہ کا بیان	۱۸
۱۸	سجدہ کا بیان	۱۹
۱۹	سجدوں میں اشارہ کا بیان	۲۱
۲۰	دوسرے سجدہ کا بیان	۲۲
۲۱	جلسۂ استراحت کا بیان	۲۲
۲۲	دوسری رکعت کا بیان	۲۲
۲۳	تورک کا بیان	۲۳
۲۴	التحیات کا بیان	۲۳
۲۵	اشارہ کا بیان	۲۴
۲۶	درود شریف کا بیان	۲۵
۲۷	درمیانی قیام کا بیان	۲۶
۲۸	دعا کا بیان	۲۶
۲۹	سلام کا بیان	۲۸
۳۰	اطمینان وغیرہ کا بیان	۲۸
۳۱	جماعت کا بیان	۳۰
۳۲	جمعہ کا بیان	۳۲
۳۳	وتر کا بیان	۳۴
۳۴	سجدۂ سہو کا بیان	۳۶
۳۵	موکدہ سنتوں اور نفلوں کا بیان	۳۷
۳۶	کتب جن سے مدد لی گئی	۳۸

AsliAhleSunnet.com

اہل حدیث کی نماز کی خصوصیت

۱	نماز آہستہ آہستہ پڑھنا۔	۸	نمازیں اوّل وقت میں پڑھنا
۲	امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ پڑھنا	۹	نماز فرض مسجد میں اور سنتیں گھروں میں پڑھنا
۳	ہاتھ سینے پر باندھنا	۱۰	مرد اور عورت کی شکل نماز ایک برابر ہونا
۴	آمین آواز سے پکارنا	۱۱	عورتوں کا نماز جمعہ مسجد میں پڑھنا
۵	رفع الیدین کرنا۔	۱۲	عورتوں کا عیدین کی نماز عیدگاہ میں پڑھنا
۶	رفع سبابہ کرنا		
۷	نماز کے بعد ذکر آواز سے کرنا		

AsliAhleSunnet.com

اس کتاب میں ۴۳٦ مسئلے بیان ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضو کا بیان

اس میں ۴۳ حدیثیں ہیں

عدد مسئلہ	عدد بیان		
١	١	پہلے مسواک کرے۔	بخاری مسلم
٢	٢	پھر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے۔	ابوداود
٣	٣	پھر دونوں ہاتھ پہونچوں سمیت دھوئے۔	بخاری مسلم
۴	۴	اور ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرے۔ یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالکر پھرائے۔	ترمذی
۵	۵	اگر انگوٹھی یا چھلہ پہنے ہو تو گھما کر اس کے اندر پانی پہنچائے۔	ابن ماجہ
٦	٦	پھر سیدھے ہاتھ میں پانی لیکر کلی کرے۔ بقیہ پانی ناک میں دے	بخاری مسلم
۷	۷	سیدھے ہاتھ میں پانی لیکر کلی کرے۔ اور دوبارہ ناک میں پانی دے تو بھی جائز ہے۔	ترمذی
۸	۸	الٹے ہاتھ سے ناک سنکے۔	دارمی

AsliAhleSunnet.com

قرآن بخاری مسلم	سیدھے ہاتھ میں پانی لیکر دونوں ہاتھوں سے منہ دھوئے۔	۹	۹
ابوداؤد	آنکھوں کے کوئے اچھّی طرح ملے۔	۱۰	۱۰
ابوداؤد	ایک چلّو پانی داڑھی کے نیچے ڈالکر داڑھی کا خلال کرے۔ اس طرح کہ سیدھے ہاتھ کی کھلی ہوئی انگلیاں ایک طرف سے ڈالکر دوسری طرف نکالے۔	۱۱	۱۱
قرآن دارمی	پھر سیدھے ہاتھ کو کہنی سمیت دھوئے۔	۱۲	۱۲
قرآن بخاری مسلم	پھر الٹے ہاتھ کو کہنی سمیت دھوئے۔	۱۳	۱۳
دارقطنی	ہاتھ دھونے میں پانی کہنیوں پر ڈالے۔	۱۴	۱۴
قرآن بخاری	پھر سیدھے ہاتھ میں پانی لیکر الٹے ہاتھ پر ڈالکر سر کا مسح کرے	۱۵	۱۵
	دونوں ہاتھوں کو ماتھے کے اوپر سے گردن (گدّی) تک لیجا کر پھر ماتھے تک لوٹا لائے۔	۱۶	۱۶
مسلم	اگر صافہ بندھا ہو تو سر کے اگلے حصّے اور صافہ پر اسی طرح مسح کرے۔	۱۷	۱۷
ترمذی	پھر سیدھے ہاتھ سے پانی لیکر اور الٹے ہاتھ پر ڈالکر سیدھے ہاتھ سے سیدھے اور الٹے ہاتھ سے الٹے کان کا مسح کرے۔	۱۸	۱۸

AsliAhleSunnet.com

۱۹	۱۹	مسح اس طرح کرے کہ کلمہ والی انگلی سے کان کے اندر اور انگوٹھوں سے کان کے باہر یعنی انگوٹھے کان کے نیچے کی طرف سے اوپر کو لیجائے۔	نسائی
۲۰	۲۰	پھر سیدھے پاؤں کو ٹخنے سمیت۔ اس کے بعد الٹے پاؤں کو ٹخنے سمیت دھوئے۔	قرآن، بخاری
۲۱	۲۱	پاؤں دھوتے ہوئے پاؤں کی انگلیوں میں الٹے ہاتھ کی چھنگلی انگلی سے خلال کرے۔	ترمذی
۲۲	۲۲	سیدھے ہاتھ میں پانی لیکر پاجامہ کی رومالی یا تہبند کی ایسی ہی جگہ چھڑکے۔	ترمذی
۲۳	۲۳	پھر آسمان کی طرف دیکھے۔	ابوداود
۲۴	۲۴	اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی ساجھی نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلعم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔	مسلم

AsliAhleSunnet.com

٢٥	٢٥	اس کے بعد یہ بھی پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔ ترجمہ۔ اے اللہ تو مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو خوب توبہ کرتے ہیں اور خوب پاکی حاصل کرتے ہیں۔	ترمذی
٢٦	٢٦	وضو میں بال کی برابر بھی کہیں سوکھی جگہ نہ رہے۔	مسلم
٢٧	٢٧	تمام اعضا کو ایک ایک یا دو دو بار دھوئے۔	بخاری
٢٨	٢٨	اگر چاہے تو تین تین بار دھوئے	مسلم
٢٩	٢٩	تین بار سے زیادہ نہ دھوئے۔	نسائی
٣٠	٣٠	اگر کسی جگہ پٹی بندھی ہو یا زخم یا پھوڑا پھنسی ہو اور پانی لگنے سے زیادتی کا خیال ہو تو گیلا ہاتھ پھیرے۔ پانی سے نہ دھوئے	ابوداود
٣١	٣١	اگر وضو کر کے موزے پہنے ہوں تو ان پر مسح کرے یعنی گیلے ہاتھوں کی انگلیوں سے اوپر کی طرف پنجے سے ٹخنے تک پھیرے	ابوداود
٣٢	٣٢	جراب یعنی سوت، اون، ریشم وغیرہ کے موزہ پر بھی مسح کرے۔	[illegible]
٣٣	٣٣	مقیم ہے تو ایک دن رات کے بعد موزہ اتار کر پاؤں دھوئے۔	مسلم
٣٤	٣٤	اگر مسافر ہے تو تین دن رات کے بعد موزہ اتار کر پاؤں دھوئے۔	مسلم

AsliAhleSunnet.com

وضو ٹوٹنے کا بیان

اس میں ۵ حدیثیں ہیں

۳۵	۱	پاخانہ یا پیشاب کی جگہ سے کسی چیز کے نکلنے پر وضو ٹوٹ جاتا ہے	بخاری
۳۶	۲	لیٹ کر سو جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	بخاری
۳۷	۳	بے ہوش ہو جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	بخاری
۳۸	۴	تیمم بھی انہی باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے۔	ابوداؤد
۳۹	۵	اگر عذر کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو عذر جاتے رہنے کے بعد تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔	بخاری، مسلم

غسل کا بیان

اس میں ۴ حدیثیں ہیں

۴۰	۱	استنجا کرنے اور نجاست کو دور کرنے کے بعد پہلے وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے پھر تمام بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہائے یا پانی میں غوطہ لگائے۔ آخر میں پاؤں دھوئے۔	بخاری، ابوداؤد
۴۱	۲	بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچانا اور خلال کرنا ضروری ہے۔	بخاری
۴۲	۳	(عورتوں کے لئے) گندھے ہوئے بالوں یا چوٹی کا کھولنا ضروری نہیں ہے (یعنی غسل کے لئے)	ابوداؤد
۴۳	۴	تمام بدن پر ایک بار یا تین بار پانی بہائے (مرد اور عورت دونوں)	بخاری

AsliAhleSunnet.com

تیمم کا بیان

اس میں ۶ حدیثیں ہیں

۴۴	۱	جو شخص پانی نہ ملنے یا بیماری کی وجہ سے غسل یا وضو نہ کر سکتا ہو وہ تیمم کرے۔	بخاری
۴۵	۲	جب تیمم کرنا ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے۔	ابوداؤد
۴۶	۳	دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ پاک مٹی پر مارے۔	بخاری
۴۷	۴	پھر دونوں ہاتھوں میں پھونک مارے۔	نسائی
۴۸	۵	پھر دونوں ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔ اس کے بعد ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر پہونچوں تک پھیرے۔	بخاری
۴۹	۶	تیمم وضو اور غسل کے لئے ایک ہی طرح کیا جاتا ہے۔	ابوداؤد و نسائی

اذان کا بیان

اس میں ۶ حدیثیں ہیں

۵۰	۱	ہر نماز کے شروع وقت اذان دینی چاہیے۔	بخاری
۵۱	۲	ہر اذان میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ دو بار ذرا آہستہ اور دو بار بلند آواز سے کہے۔	مسلم
۵۲	۳	صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو بار اَلصَّلٰوۃُ	

AsliAhleSunnet.com

		خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے۔	ابوداؤد
۵۳	۴	اذان سننے والا اذان کے لفظوں کو دوہراتا جائے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ - حَیَّ عَلَی الْفَلَاح - پر لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ کہے۔	
۵۴	۵	اذان ختم ہونے پر درود شریف پڑھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَاد۔ ترجمہ:۔ اے اللہ صاحب اس پوری پکار کے اور کھڑی ہونے والی نماز کے دے محمد صلعم کو وسیلہ اور فضیلت اور پہنچا اس کو مقام محمود پر جس کا تو نے وعدہ کیا ہے تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔	بخاری وغیرہ
۵۵	۶	اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ رَضِیْتُ بِاللہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا۔ ترجمہ:۔ راضی ہوا میں اللہ کے رب ہونے پر اور	

AsliAhleSunnet.com

محمد صلعم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔

نماز کی شرطوں کا بیان

اس میں ۶ حدیثیں ہیں

۵۶	۱	جسم اور کپڑوں اور نماز کی جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔	بخاری
۵۷	۲	مرد کا تہبند یا پانچے ٹخنوں سے اونچے ہوں ورنہ نماز نہ ہوگی۔	ابوداؤد
۵۸	۳	ہاتھ پاؤں اور منہ کے سوا عورت کا تمام بدن ڈھکا ہونا ضروری ہے	بخاری
۵۹	۴	مرد کا بدن ناف سے گھٹنوں تک اور دونوں کندھے ڈھکا ہونا ضروری ہے۔	بخاری
۶۰	۵	قبلہ کی طرف منہ ہونا چاہیئے۔	بخاری مسلم
۶۱	۶	کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ (اگر عذر نہ ہو)	مسلم

نمازوں کے وقتوں کا بیان

اس میں ۹ حدیثیں ہیں

۶۲	۱	ہر نماز اول وقت پڑھنا چاہیئے۔	بخاری
۶۳	۲	گرمیوں میں ظہر اور جمعہ ذرا دیر میں پڑھے۔	بخاری
۶۴	۳	عشاء کی نماز ذرا تاخیر سے پڑھے۔	بخاری
۶۵	۴	صبح کی نماز کا وقت صبح صادق سے سورج نکلنے تک ہے۔	بخاری
۶۶	۵	ظہر کا وقت زوال[1] سے شروع ہو جاتا ہے۔	ابوداؤد

[1] زوال سے مراد سورج کا ڈھلنا ہے۔

AsliAhleSunnet.com

۶	ظہر کا آخری وقت ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جانے تک ہے	بخاری
۷	عصر کا وقت ظہر کے بعد سے شروع ہو کر غروب آفتاب تک رہتا ہے۔	بخاری
۸	غروب آفتاب کے بعد شفق کی سُرخی باقی رہنے تک مغرب کا وقت ہے۔	بخاری
۹	مغرب کے بعد سے آدھی رات تک عشاء کا وقت رہتا ہے۔	بخاری

فرض نماز کی رکعتیں

اس میں ۶ حدیثیں ہیں

۱	صبح کے دو فرض ہیں	بخاری
۲	ظہر کے چار فرض ہیں	بخاری
۳	عصر کے چار فرض ہیں	بخاری
۴	مغرب کے تین فرض ہیں	بخاری، مسلم
۵	عشاء کے چار فرض ہیں	بخاری، مسلم
۶	سفر میں سوائے مغرب کے ہر نماز فرض دو رکعت پڑھے۔	بخاری، مسلم

تکبیر کا بیان

اس میں ۴ حدیثیں ہیں

۱	فرض نماز سے پہلے تکبیر کہے۔	ابوداؤد

AsliAhleSunnet.com

۷۸	۲	تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔	ابوداؤد
۷۹	۳	تکبیر کے الفاظ کو ایک ایک بار کہے۔	بخاری، مسلم، ابوداؤد
۸۰	۴	تکبیر سننے والا تکبیر کے الفاظ کو دھراتا جائے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ سنکر اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا کہے۔	ابوداؤد

نماز کا بیان

قیام کا بیان

اس میں ۴ حدیثیں ہیں

۸۱	۱	اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا رفع الیدین کرے۔ (ارادہ کے ساتھ) فائدہ۔ دونوں ہاتھوں کو کانوں یا مونڈھوں تک اٹھانا رفع الیدین ہے۔	بخاری
۸۲	۲	رفع الیدین اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔	مجمع الزوائد
۸۳	۳	رفع الیدین کے وقت ہاتھوں کی انگلیاں الگ الگ ہوں	ترمذی

AsliAhleSunnet.com

۸۴	۴	دونوں ہاتھوں کو کانوں یا مونڈھوں تک اٹھائے۔	بخاری و مسلم
		سینہ پر ہاتھ باندھنے کا بیان اس میں ایک حدیث ہے	
۸۵	۱	سینہ پر ہاتھ اس طرح باندھے کہ سیدھا ہاتھ اوپر اور الٹا ہاتھ نیچے رہے۔	مسند احمد، ابن خزیمہ، مسلم
		فائدہ۔ ہاتھ باندھنے کے دو طریقے ہیں۔	
		(الف) سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ کے پہونچے والے جوڑ پر رہے۔	ابن خزیمہ
		(ب) سیدھے ہاتھ کی انگلیاں الٹے ہاتھ کی کہنی پر رہیں یعنی پورا سیدھا ہاتھ الٹے ہاتھ پر رہے۔ (یہ طریقہ ذراع ہے)	بخاری
		توجہ اور ثنا کا بیان اس میں ۲ حدیثیں ہیں	
۸۶	۱	پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ ترجمہ: الٰہی دوری کر مجھ میں اور میرے گناہوں میں	بخاری

AhlAhleSunnet.com

جس طرح دوری کی تو نے مشرق اور مغرب میں
الٰہی پاک کر مجکو گناہوں سے جیسے پاک کیا جاتا ہے
سفید کپڑا میل سے۔ اے اللہ دھو دے میرے گناہوں کو
پانی سے اور برف سے اور اولے سے (یعنی گناہ کے مادہ
کو بھی زائل کر دے)

۸۷ ۳ یا یہ دعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ
وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ
لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

ترجمہ:۔ میں نے متوجہ ہو کر اپنا منہ اس ذات کی طرف
پھیرا جس نے زمین اور آسمان کو نیا پیدا کیا اور میں مشرک
نہیں ہوں۔ میری نماز اور حج (عبادت) اور میری زندگی
اور موت اللہ ہی کے لئے ہے جو کہ تمام جہانوں کا پالنے والا
ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں مسلمان
ہوں۔

AsliAhleSunnet.com

سورۂ فاتحہ کا بیان

اس میں ۷ حدیثیں ہیں

حوالہ	مضمون	نمبر	نمبر
ابن ماجہ	پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم۔ پڑھے۔	۱	۸۸
بخاری	اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے۔	۲	۸۹
دار قطنی۔ حاکم	نماز جہریہ یعنی مغرب۔ عشاء۔ صبح جن میں قرات آواز کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ بِسْمِ اللّٰہ بھی جہر سے پڑھے۔	۳	۹۰
احمد نسائی ابن خزیمہ	یا آہستہ پڑھے۔	۴	۹۱
	فائدہ ۔ جہر سے پڑھنا افضل ہے۔		
بخاری	پھر سورۂ فاتحہ آخر تک پڑھے۔	۵	۹۲
بخاری۔ مسلم	جب نماز جماعت سے پڑھ رہا ہو اور نماز جہری ہو تو مقتدی کو صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا واجب ہے۔	۶	۹۳
	حوالہ ۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ تلخیص الجبیر۔ دار قطنی۔ ابن حبان۔ مسند حاکم۔ طبرانی۔ عون المعبود۔ تحفۃ الاحوذی و سبل السلام۔ نووی۔ درایہ وغیرہ		
ابوداؤد	اگر نماز جہری نہیں ہے تو مقتدی سورۂ فاتحہ کے سوا کچھ اور بھی پڑھ سکتا ہے۔	۷	۹۴

AsliAhleSunnet.com

آمین کا بیان

اس میں ۴ حدیثیں ہیں

۹۵	۱	پھر کہے آمین۔ ترمذی۔ نسائی۔ دار قطنی۔ ابو داؤد۔ ابن خزیمہ۔ مسند حاکم۔ ابن ماجہ۔ بیہقی۔ درایہ۔ ابن حبان۔ موطا امام مالک وغیرہ	بخاری مسلم
۹۶	۲	نماز جہری میں آمین بھی جہر کے ساتھ کہے۔	بخاری مسلم ابو داؤد
۹۷	۳	نماز باجماعت میں امام کی آمین کے ساتھ آمین جہر سے کہے۔	بخاری مسلم
۹۸	۴	جب امام وَلَا الضَّالِّیْنَ کہے تو مقتدی اور امام دونوں جہر سے آمین کہیں۔ اور آواز کو کھینچیں۔	ابن حبان دار قطنی

قرأت کا بیان

اس میں ۴ حدیثیں ہیں

۹۹	۱	کچھ دیر ٹھہر کر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کوئی سورۃ یا چند آیتیں پڑھے۔	ترمذی دار قطنی حاکم
۱۰۰	۲	ہر آیۃ کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھے جلدی نہ کرے۔	ترمذی ابو داؤد
۱۰۱	۳	آیتوں کے معنی اور مطلب کو بھی سمجھتا جائے۔	مسند حاکم
۱۰۲	۴	قیام کی حالت میں نگاہ سجدہ کی جگہ رہے۔	مسند حاکم

رکوع کا بیان

اس میں ۵ حدیثیں ہیں

۱۰۳	۱	پھر ذرا ٹھہر کر اللہ اکبر کہتا ہوا رفع الیدین کر کے رکوع میں جائے	بخاری

AsliAhleSunnet.com

۱۰	۲	پیٹھ سیدھی اور سر پیٹھ کی برابر۔ دونوں ہتیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھے۔	بخاری
۱۰	۳	انگلیاں کھلی ہوئی یعنی الگ الگ رہیں۔	مسند حاکم
۱۰	۴	دونوں ہاتھوں کو کھنچا ہوا رکھے۔ اور گھٹنے مضبوطی سے پکڑے	ابوداود
۱۰	۵	پھر یہ دعا پڑھے۔ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ترجمہ:۔ اے اللہ تو پاک ہے اور ہمارا رب ہے ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں تو مجھے بخشدے۔	بخاری
۱۰	۶	یا یہ پڑھے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ ترجمہ:۔ پاک صفت اور پاک ذات والا اللہ ہی ہے پالنے والا فرشتوں اور روح کا۔	مسلم
۱۰	۷	یا سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ دس یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ پڑھے۔ ترجمہ:۔ میرا رب بڑا اور پاک ہے۔	ابوداود
۱۱	۸	رکوع میں نگاہ سجدہ کی جگہ رکھے۔	بخاری

AsliAhleSunnet.com

قومہ کا بیان

اس میں ایک حدیث ہے

نمبر		متن	حوالہ
۱۱۱	۱	پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ۔ کہتا ہوا سر اٹھائے۔ رفع الیدین کرکے سیدھا کھڑا ہو جائے۔ ہاتھ چھوڑ دے۔	بخاری۔ مسند احمد

رفع الیدین کا بیان

اس میں ۵ حدیثیں ہیں

نمبر		متن	حوالہ
۱۱۲	۱	رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اُٹھتے وقت بھی رفع الیدین کرے (ابوداؤد۔ دارمی۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ بیہقی وغیرہ)	بخاری۔ مسند احمد
۱۱۳	۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات تک رفع الیدین کی۔	بیہقی
۱۱۴	۳	پھر پڑھے۔ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْداً کَثِیراً طَیِّباً مُبَارَکاً فِیْہِ ترجمہ:۔ اے رب ہمارے تیری بہت سی تعریفیں ہیں جن میں پاکی اور برکت دینے والا ہے۔	بخاری۔ تلخیص الحبیر
۱۱۵	۴	یا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْأُ السَّمٰوَاتِ وَ مِلْأُ الْاَرْضِ وَمِلْأُ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ۔ ترجمہ:۔ اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے زمین اور آسمان بھر کر اور وہ چیز بھر کر جسے تو چاہے اس کے سوا۔	بخاری
۱۱۶	۵	مقتدی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ دونوں کہے۔	دار قطنی۔ جزء القراءۃ بخاری

AsliAhleSunnet.com

سجدہ کا بیان

اس میں ۱۱ حدیثیں ہیں

۱۱	۱	پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے۔	ضعیف ابن خزیمہ دار قطنی
۱۱۸	۲	سجدہ میں جاتے ہوئے پہلے ہاتھ زمین پر رکھے پھر گھٹنے رکھے۔	ترمذی
۱۱۹	۳	اور ماتھے اور ناک کو زمین پر رکھے۔	بخاری
۱۲	۴	دونوں ہاتھوں کو کاندھوں کے برابر رکھے۔	ترمذی ابو داؤد
۱۲	۵	یا کانوں کے برابر رکھے۔	مسلم
۱۲۱	۶	سجدہ میں سات ہڈیوں کا زمین پر لگنا ضروری ہے۔ دو ہتیلیاں دو گھٹنے۔ دو پنجے۔ ماتھا اور ناک۔ (میزان سات)	بخاری مسلم
۱۲۳	۷	ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے ملی رہیں۔	ابن حاکم
۱۲۴	۸	دونوں ہتیلیاں اور دونوں گھٹنے اچھی طرح زمین پر جمائے اور پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف کو مڑے ہوئے اور پاؤں کھڑے رہیں۔	بخاری
۱۲۵	۹	سینہ اور پیٹ کو زمین سے اونچا رکھے۔ اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے الگ الگ اور ایک ران کو دوسری ران سے الگ رکھے۔	ابوداؤد

AsliAhleSunnet.com

۱۲۶	۱۰	کہنیوں کو نہ زمین پر رکھے نہ بغلوں سے ملائے بلکہ اتنا اونچا اور کشادہ رکھے کہ بغل کی سفیدی نظر آجائے۔	بخاری
		عورتیں اور مرد ایک ہی طرح نماز پڑھیں۔ ام درداؓ ایک فقیہہ تھیں اور مردوں کی طرح سے نماز پڑھتی تھیں اور مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں یہ قول مکحول راوی کا ہے (فتح الباری۔ نیل الاوطار۔ قسطلانی)	تاریخ صغیر امام بخاری۔ بخاری
۱۲۷	۱۱	سجدہ میں یہ دعا پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ۔	ابوداؤد
۱۲۸	۱۲	یا یہ پڑھے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ	مسلم
۱۲۹	۱۳	یا سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ دس یا زیادہ بار پڑھے۔	ابوداؤد
۱۳۰	۱۴	پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدہ سے اٹھے۔	بخاری
۱۳۱	۱۵	سجدہ سے اُٹھے تو پہلے سر اٹھائے پھر دونوں ہاتھ ایک ساتھ اٹھائے۔	ابوداؤد
۱۳۲	۱۶	الٹے پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھے اور سیدھے پاؤں کو کھڑا	مسلم

AsliAhleSunnet.com

۱۳	۱۷	رکھے لیکن اس کی انگلیاں قبلہ کی طرف مڑی ہوئی زمین پر رہیں سیدھے ہاتھ کو سیدھی ران پر اور الٹے ہاتھ کو الٹی ران پر رکھے (یعنی پنجے گھٹنوں پر رہیں)۔	
		سجدوں کے درمیانی اشارے کا بیان اس میں ۳ حدیثیں ہیں	
۱۳…	۱	سیدھے ہاتھ کی تین انگلیاں ایسے بند کرے کہ بیچ والی انگلی انگوٹھے کی پور پر رکھنے سے حلقہ بن جائے اور انگشت شہادت کو کھلا ہوا ذرا خمیدہ مگر اٹھائے ہوئے رکھے۔	نسائی جلد ۱ صفحہ ۱۸۷، ابن ماجہ، ابوداؤد، نسائی
۱۳…	۲	پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے بخشدے اور مجھپر رحم کر اور مجھے ہدایت کر اور پناہ میں رکھ اور رزق دے۔	ابوداؤد
۱۳…	۳	یا پڑھے۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ۔ ترجمہ:۔ اے رب مجھے بخشدے۔	نسائی، ابن ماجہ، دارمی

فائدہ:۔ نماز کے شروع اور رکوع وسجدہ اور ان کے درمیان اور بعد کی اور دعائیں بھی حدیثوں میں

AsliAhleSunnet.com

آئی ہیں جو اختصار کی وجہ سے چھوڑ دی ہیں۔

دوسرے سجدہ کا بیان
اس میں ۲ حدیثیں ہیں

حوالہ	متن	نمبر	سلسلہ
مسند احمد	پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جائے۔ اور پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ بھی کرے۔ اور سجدہ کی دعا پڑھے۔	۱	۱۳۷
مسند احمد	اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ سے اٹھے۔	۲	۱۳۸

جلسہ استراحت کا بیان
اس میں ۵ حدیثیں ہیں

حوالہ	متن	نمبر	سلسلہ
بخاری	سجدہ سے اٹھکر تھوڑی سی دیر بیٹھے۔	۱	۱۳۹
بخاری	اسی طرح بیٹھے جیسے پہلے سجدہ سے اٹھکر بیٹھا تھا۔	۲	۱۴۰
بخاری	پھر دوسری رکعت کے لئے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔	۳	۱۴۱
بخاری	پہلے گھٹنے پھر ہاتھ اٹھا کر کھڑا ہو جائے۔	۴	۱۴۲
بخاری	ہر وہ رکعت جس میں سجدوں کے بعد کھڑا ہوتا ہے۔ ان میں تھوڑی دیر بیٹھکر (یعنی جلسہ استراحت کرکے) کھڑا ہو۔	۵	۱۴۳

دوسری رکعت کا بیان
اس میں ۵ حدیثیں ہیں

حوالہ	متن	نمبر	سلسلہ
مسلم	پہلی رکعت کے سوا کسی رکعت میں شروع کی دعا اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ نہ پڑھے۔ (" بلوغ)	۱	۱۴۴

AsliAhleSunnet.com

۱۴۵ ۲ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے۔

تورک کا بیان

اس میں ۲ حدیثیں ہیں

۱۴۶ ۱ اگر سلام پھیرنا ہے تو سیدھے پاؤں کا پنجہ زمین پر رکھکر انگلیاں
قبلہ کی طرف مڑی ہوئی رکھے۔ اور الٹے پاؤں کو سیدھی طرف
نکالکر الٹے پاؤں کی ران پر بیٹھے۔ — بخاری

۱۴۷ ۲ یا دونوں پاؤں سیدھی طرف کو نکالے۔ — ابوداؤد

التحیات کا بیان

اس میں ۲ حدیثیں ہیں

۱۴۸ ۱ پھر یہ پڑھے۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ
عَلَیۡکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ
عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ اَشۡہَدُ اَنۡ
لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشۡہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ۔ — بخاری

ترجمہ:۔ سب عبادتیں زبان کی اور بدن کی اور مال
کی اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو تجھپر اے نبی اور رحمت اللہ
کی اور برکتیں اس کی۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک
بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

AsliAhleSunnet.com

		نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔	
۱۴۹	۲	صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ کی جگہ اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ (سلام ہو نبی پر) پڑھتے تھے۔	بخاری

تشہد میں اشارہ کا بیان
اس میں ۵ حدیثیں ہیں

۱۵۰	۱	جب التحیات پڑھنے کے لئے بیٹھے تو سیدھے ہاتھ کی تین انگلیاں ایسے بند کرے کہ بیچ والی انگلی انگوٹھے کی پور پر رکھنے سے حلقہ بن جائے اور انگشت شہادت کو کھلا ہوا ذرا خمیدہ مگر اٹھا ہوا رکھے۔	ابن ماجہ
۱۵۱	۲	یا ترپن والی شکل بنائے یعنی انگوٹھہ انگشت شہادت کے نیچے رکھے۔	مسلم
۱۵۲	۳	اس انگلی کو ہلاتا رہے۔	ابن خزیمہ، بیہقی
۱۵۳	۴	یا انگلی کو نہ ہلائے۔	ابوداؤد، مسند احمد، نسائی، ابن حبان
۱۵۴	۵	شروع سے آخر تک کلمہ والی انگلی پر نگاہ رکھے۔	ابوداؤد

AsliAhleSunnet.com

درود شریف کا بیان

اس میں ۲ حدیثیں ہیں

۱۵۵	۱	التحیات کے بعد یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ ترجمہ:۔ الٰہی رحمت بھیج محمد (صلعم) پر اور ان کی آل پر جس طرح رحمت بھیجی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر تو بیشک خوبیوں اور عزت والا ہے الٰہی برکت بھیج محمد (صلعم) پر اور ان کی آل پر جیسے برکت بھیجی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر تو بیشک خوبیوں اور عزت والا ہے۔	بخاری بخاری
۱۵۶	۲	تین یا چار یا زیادہ رکعت والی نمازوں کے درمیان تشہد میں بھی درود شریف پڑھے۔ (بحوالہ تلخیص الحبیر۔ ابو داؤد۔ دار قطنی۔ بیہقی)	تلخیص حبیر نمبر ۷

AsliAhleSunnet.com

درمیانی قیام کا بیان

اس میں ۲ حدیثیں ہیں

۱۵۷ | ۱ | اگر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو تو اسی طرح رفع الیدین کرے جس طرح شروع نماز (تکبیر تحریمہ) میں کی تھی۔ | بخاری

۱۵۸ | ۲ | تین یا چار یا زائد رکعتوں والی نمازوں میں جب کسی تشہد کے بعد اور رکعت کے لئے کھڑا ہو تو رفع الیدین کرے۔ | ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، دارمی

دعا کا بیان

اس میں ۷ حدیثیں ہیں

۱۵۹ | ۱ | درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَاءِ وَ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ | بخاری

ترجمہ:۔ الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کی مصیبتوں

AsliAhleSunnet.com

سے ۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ سے اور

بخاری ومسلم

قرض سے۔

١٦ ٢ پھر یہ دعا پڑھے۔ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا
وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً
مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ:۔ اے اللہ بے شک میں نے اپنے نفس پر خود ہی بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں الہٰی مجھے معاف کر مجھ پر رحم کر۔ اور صرف تو ہی مہربان اور مجھے بخشنے والا ہے۔

١٦ ٣ یا یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا
اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا
اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ بخش دے جو کچھ کہ میں نے پیشتر کیا اور جو کچھ بعد کو کیا اور جو کچھ میں نے چھپایا اور جو کچھ

AsliAhleSunnet.com

		ظاہر کیا اور جو میں نے زیادتی کی۔ اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی ہے آگے کرنیوالا اور تو ہی ہے پیچھے کرنے والا کوئی عبادت کا حقدار نہیں مگر صرف تو۔	مسلم، احمد، ترمذی، ابن حبان، حاکم
۱۶۲	۴	یا جو دعا چاہے وہ مانگے۔	ابن عوانہ، مسلم
۱۶۳	۵	یا جو دعا اچھی معلوم ہو وہ پڑھے۔	بخاری، مسلم
۱۶۴	۶	درمیانی تشہدوں میں بھی درود شریف کے بعد چاہے تو دعا تعوذ اربعہ پڑھے یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مندرجہ ۱۵۹۔	مسلم، احمد، ترمذی، ابن حبان، حاکم
۱۶۵	۷	یا کوئی اور دعا پڑھ لے۔	

سلام کا بیان

اس میں ۲ حدیثیں ہیں

۱۶۶	۱	پھر سیدھی طرف منہ پھیر کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ یا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ کہے۔ پھر اسی طرح الٹی طرف منہ پھیر کر کہے۔	ابوداؤد، ابن ماجہ
۱۶۷	۲	سلام پھیرتے وقت دونوں جانب اتنا منہ پھیرے کہ پچھلے آدمی کو رخسار نظر آجائے	مسلم

اطمینان وغیرہ کا بیان

اس میں ۱۰ حدیثیں ہیں

۱۶۸	۱	نماز کے ہر ہر رکن رکوع اور سجدہ وغیرہ کو اطمینان کے	بخاری

AsliAhleSunnet.com

		ساتھ ادا کرے الفاظ ٹھہر ٹھہر کر پورے ادا کرے۔ اگر جلدی کرے گا تو نماز نہ ہوگی۔	بخاری
١٦	٢	امام اور منفرد مغرب۔ صبح اور عشا کی نماز میں قرأت یعنی اَلْحَمْدُ اور سورۃ پہلی دو رکعتوں میں جہر کے ساتھ یعنی بلند آواز سے پڑھے۔	بخاری، مسلم، ابن ماجہ
١٧	٣	نماز کے لیے مرد کو ناف سے گھٹنے تک اور دونوں کندھے ڈھکنا ضروری ہیں۔	بخاری
١٧	٤	اگر جوتوں میں گندگی نہ ہو تو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھ لے۔	بخاری۔ ابوداؤد
١٧	٥	اگر جوتوں میں گندگی ہو تو جوتوں کو زمین سے تین بار رگڑ دے	ابوداؤد
١٧	٦	نماز کے اندر آنکھیں کھلی ہوئی رہیں۔	بخاری
١٧	٧	نماز پڑھنے میں ادھر ادھر نہ دیکھے نہ کپڑوں اور بالوں وغیرہ سے کھیلے نہ انہیں سنبھالے۔	بخاری
١٧	٨	نماز کی حالت میں سجدہ کی جگہ نظر رکھے۔	بخاری
١٧	٩	نماز کیلئے ٹوپی اوڑھنا یا صافہ باندھنا ضروری نہیں۔	بخاری
١٧	١٠	اگر کندھے کھلے ہونگے تو نماز نہ ہوگی۔	ابوداؤد

AsliAhleSunnet.com

جماعت کا بیان

اس میں ۲۴ حدیثیں ہیں

۱۷۸	۱	فرض نماز مسجد میں پڑھنا چاہیئے۔	ابوداؤد
۱۷۹	۲	فرض نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھنا چاہیئے۔	بخاری
۱۸۰	۳	اذان سننے کے بعد مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا چاہیئے۔	ابوداؤد
۱۸۱	۴	جماعت میں صف بندی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اور پہلی صف بھرنے کے بعد دوسری صف کرنا چاہیئے۔	بخاری، ابوداؤد
۱۸۲	۵	دو آدمیوں کے درمیان ذرا سی بھی جگہ خالی نہ رہے۔	ابوداؤد
۱۸۳	۶	جب صف پوری ہو گئی ہو تو پیچھے اکیلا نہ کھڑا ہو بلکہ اگلی صف میں سے کسی کو پیچھے ہٹا کر برابر کھڑا ہو۔	طبرانی
۱۸۴	۷	جماعت میں آگے مردوں کی صف اور ان کے پیچھے عورتوں کی صف ہونا چاہیئے۔	مشکوٰۃ
۱۸۵	۸	مردوں کی صف کے بعد لڑکے کھڑے ہوں اور آخر میں عورتوں کی صف کھڑی ہو۔	نسائی، مسلم، ابن ماجہ، ابوداؤد
۱۸۶	۹	امام وسط صف میں صف سے آگے کھڑا ہو۔	ابوداؤد
۱۸۷	۱۰	جب دو آدمی ہوں تو امام اور مقتدی برابر کھڑے ہوں لیکن	ابوداؤد، مسلم، بخاری

AsliAhleSunnet.com

		مقتدی سیدھی جانب کھڑا ہو۔	
۱۸	۱۱	جب تیسرا شخص آجائے تو مقتدی پیچھے ہٹ آئے۔	
۱۸	۱۲	امام عذر کی وجہ سے بیٹھکر نماز پڑھا سکتا ہے۔	بخاری
۱۹	۱۳	منفرد اور امام پہلی دو رکعتوں میں الحمد کے بعد اور سورۃ بھی پڑھے۔	بخاری مسلم
۱۹	۱۴	جماعت ہوتی ہو تو کوئی شخص اکیلا نماز نہ پڑھے۔	مسلم
۱۹	۱۵	صبح کی جماعت ہوتی ہو تو جماعت میں شریک ہو جائے اور صبح کی سنتیں بعد کو پڑھے۔	ترمذی
۱۹۲	۱۶	مقتدی رکوع و سجدہ وغیرہ میں امام سے پیشتر نہ جائے بعد کو جائے۔	مسلم
۱۹۴	۱۷	جماعت سے نماز پڑھنے والا ہر کام امام کے بعد کرے اور جب تک امام سجدہ کے لئے زمین پر ہاتھ نہ رکھدے مقتدی سیدھا کھڑا رہے۔	بخاری
۱۹۵	۱۸	جو شخص مسجد میں جائے بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔	بخاری
۱۹۶	۱۹	عورتیں آپس میں جماعت کر سکتی ہیں لیکن مرد کی طرح عورت	دار قطنی

AsliAhleSunnet.com

		آگے نہ کھڑی ہو بلکہ صف کے وسط میں عورتوں کے برابر کھڑی ہو۔	
۱۹۷	۲۰	عورتیں مردوں کے ساتھ ان کے پیچھے جماعت میں شریک ہو سکتی ہیں۔	بخاری
۱۹۸	۲۱	اگر جماعت ہوتی ہو تو نماز میں شریک ہو جائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی بقیہ نماز پوری کرے۔	ابوداؤد
۱۹۹	۲۲	اگر امام کے پیچھے حالت قیام میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تو رکوع میں شریک ہونے سے رکعت نہیں ہوتی۔	جزء القراءۃ بخاری، تحفۃ الاحوذی
۲۰۰	۲۳	جب کوئی شخص گھر نماز پڑھ کر مسجد میں جائے اور جماعت ہوتی ہو تو جماعت میں شریک ہو جائے۔	ابوداؤد
۲۰۱	۲۴	ختم نماز پر امام مقتدیوں کی طرف منہ کر کے بیٹھے۔	ابوداؤد

جمعہ کا بیان

اس میں ۲۳ حدیثیں ہیں

۲۰۲	۱	جمعہ کے دن ظہر کی جگہ جمعہ کی نماز فرض ہے۔	بخاری، مسلم، ابوداؤد
۲۰۳	۲	جمعہ کے فرض دو رکعت ہیں۔	بخاری، مسلم وغیرہ
۲۰۴	۳	نماز جمعہ کا وقت زوال سے شروع ہو جاتا ہے۔ اور سایہ ڈھلنے پر نماز پڑھنی چاہیے۔	بخاری، مسلم

AsliAhleSunnet.com

بخاری	جمعہ کا وقت کسی چیز کا سایہ ایک برابر ہو جانے تک رہتا ہے۔	۴	۲۰
بخاری، دار قطنی، طبرانی، بیہقی	جمعہ ہر آبادی والوں پر فرض ہے۔	۵	۲۰
ابوداود و بیہقی	جمعہ کی نماز زوال سے پہلے بھی جائز ہے۔	۶	۲۰
ابن ماجہ	دو شخص بھی جمعہ پڑھ لیں۔	۷	۲۰
مسلم	امام دو خطبے پڑھے۔ اور دونوں کے درمیان بیٹھکر فصل کرے۔	۸	۲۰
طبرانی ابن ماجہ	جب امام خطبہ کے لئے ممبر پر آئے تو السلام علیکم کہے۔	۹	۲۱
ابوداود	جب امام منبر پر بیٹھ جائے تو موذن اذان کہے۔	۱۰	۲۱
ابوداود	امام خطبہ میں لاٹھی، کمان، تلوار وغیرہ لے تو سنت ہے	۱۱	۲۱۱
ترمذی، مسند احمد، ابوداود	خطبہ تمام لوگ خاموش بیٹھکر سنیں، بات کرنے سے ثواب جاتا رہتا ہے۔	۱۲	۲۱۲
بخاری	اگر نمازی خطبہ ہوتے میں آئے تو بھی دو رکعت پڑھ لے	۱۳	۲۱۳
مسلم	جمعہ میں امام قرات جہر سے پڑھے۔	۱۴	۲۱۵
بخاری مسلم	جمعہ کے دن ہر بالغ کو غسل کرنا چاہئے۔	۱۵	۲۱۶
بخاری مسلم	جمعہ کے دن خوشبو لگانا سنت ہے۔	۱۶	۲۱۷
بخاری	جمعہ میں عورتیں بھی شریک ہو سکتی ہیں۔	۱۷	۲۱۸

AsliAhleSunnet.com

۲۱۹	۱۸	جمعہ بیماروں۔ مسافروں۔ بچوں۔ عورتوں پر فرض نہیں ہے۔	ابوداؤد
۲۲۰	۱۹	جس شخص کو جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ دوسری رکعت اور پڑھ لے جمعہ ہو گیا۔	دار قطنی
۲۲۱	۲۰	جس شخص کو پوری رکعت نہیں ملی وہ چار رکعت پڑھے جمعہ نہیں ہوا	دار قطنی
۲۲۲	۲۱	فرضوں کے بعد بغیر بات چیت کئے یا بغیر جگہ بدلے سنتیں نہ پڑھے	مسلم
۲۲۳	۲۲	اگر مسجد میں سنتیں پڑھے تو چار رکعت پڑھے۔	مسلم، ابوداؤد [illegible]
۲۲۴	۲۳	مسجد سے باہر دو سنتیں پڑھے۔	بخاری، مسلم

نماز وتر کا بیان

اس میں ۶ حدیثیں ہیں

۲۲۵	۱	وتر۔ ایک۔ تین۔ پانچ۔ سات۔ نو۔ رکعت ثابت ہیں۔	بخاری، مسلم، نسائی
۲۲۶	۲	وتر کا وقت عشا کی نماز کے بعد سے صبح سے پہلے تک ہے۔	ترمذی، ابوداؤد [illegible]
۲۲۷	۳	جو کوئی تین یا پانچ رکعت وتر پڑھے وہ صرف اخیر رکعت میں التحیات پڑھنے کے لئے بیٹھے۔ (یعنی دوسری یا چوتھی رکعت میں تشہد نہ کرے)	بخاری، نسائی
۲۲۸	۴	سات یا نو رکعت وتر پڑھے تو آخر رکعت سے پہلی رکعت میں تشہد کرے۔ (یعنی سات پڑھنی ہیں تو چھٹی میں اور نو	مسلم

AsliAhleSunnet.com

پڑھنی ہیں تو آٹھویں میں تشہد کرے)

۲۲۵ ۵ اگر کوئی شخص قنوت پڑھنا چاہے تو وتر کی آخری رکعت میں رکوع سے اٹھکر ربنا ولک الحمد کے بعد دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ

نسائی

ترجمہ:۔ اے اللہ ہدایت کر مجھکو اُن لوگوں میں کہ ہدایت کی تونے اور عافیت دے مجھکو ان لوگوں میں کہ عافیت دی تونے اور کارسازی کر میری اُن لوگوں میں کہ کارسازی کی تونے اور برکت دے واسطے میرے اس چیز میں کہ دی تونے اور بچا مجھکو اُس چیز کی برائی سے جو حکم کیا تونے سو بیشک تو حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا تجھپر تحقیق بات یہ ہے کہ نہیں ذلیل ہوتا جس کو

AsliAhleSunnet.com

		دوست رکھے تو اور عزت نہیں پا سکتا جس سے دشمنی رکھے تو۔ بابرکت ہے تو اے رب ہمارے اور برتر ہے تو اور رحمت بھیجے اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔	
۲۳۰	۶	پھر ہاتھ منہ پر پھیرے۔	طبرانی

سجدہ سہو کا بیان

اس میں ۳ حدیثیں ہیں

۲۳۱	۱	اگر نماز کے ارکان میں بھول سے کمی یا زیادتی ہو جائے تو سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدہ سہو کے کرے پھر دونوں طرف سلام پھیرے۔	بخاری
۲۳۲	۲	اگر نماز میں کچھ کمی کی تھی یا رکعت بھول گیا تھا پھر سلام پھیرنے کے بعد بات چیت کر کے یاد آیا یا یہ کسی کے بتانے سے معلوم ہوا تو کمی کو پورا کر کے اسی ترکیب سے دو سجدہ سہو کے کرے۔ اگر رکعتوں کی گنتی میں شک ہو تو جس عدد پر دل زیادہ جمتا ہو اسے ٹھیک سمجھ کر نماز کو پورا کرے یا کم رکعت کو اختیار کر کے نماز کو پورا کرے اور سہو کے سجدہ کرے۔	بخاری
۲۳۳	۳	اگر امام قرأت میں بھول جائے تو مقتدی بتا دے۔ اگر امام ارکان نماز میں غلطی کرے تو مقتدی سُبحان اللہ کہہ دے	بخاری

AsliAhleSunnet.com

موکدہ سنتوں اور نفلوں کا بیان اس میں ۱۳ حدیثیں ہیں

١	صبح کے فرضوں سے پہلے دو سنتیں۔	بخاری مسلم
٢	ظہر کے فرضوں سے پہلے دو سنتیں۔	بخاری مسلم
٣	ظہر کے فرضوں سے پہلے چار سنتیں۔	ترمذی
٤	ظہر کے فرضوں کے بعد دو سنتیں۔	بخاری مسلم
٥	ظہر کے فرضوں کے بعد چار سنتیں۔	بیہقی
٦	عصر کے فرضوں سے پہلے دو یا چار سنتیں۔	بخاری
٧	مغرب کی اذان کے بعد فرضوں سے پہلے دو سنتیں۔	ابوداود
٨	مغرب کے فرضوں کے بعد دو سنتیں۔	بخاری مسلم
٩	مغرب کے فرضوں کے بعد دو یا چار نفل۔	بیہقی
١٠	عشاء کے فرضوں کے بعد دو سنتیں۔	بخاری مسلم
١١	عشاء کے فرضوں اور سنتوں کے بعد چار یا چھ نفل۔	ابوداود
١٢	سنتوں اور نوافل کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد کوئی سورۃ بھی پڑھے	ابوداود ابن حبان
١٣	صبح کی سنتوں کے بعد سیدھی کروٹ پر لیٹنا سنت ہے۔	بخاری

(والحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ)

AsliAhleSunnet.com

کتاب صلوٰۃ الرسول میں جن کتابوں سے مدد لی گئی

نمبر	نام کتاب	نمبر	نام کتاب
۱	قرآن مجید	۱۵	مستدرک حاکم
۲	صحیح بخاری شریف	۱۶	ابن حبان
۳	صحیح مسلم شریف	۱۷	طبرانی
۴	سنن ابی داؤد	۱۸	تلخیص الحبیر
۵	سنن ابن ماجہ	۱۹	فتح الباری
۶	سنن نسائی	۲۰	قسطلانی
۷	سنن ترمذی	۲۱	نیل الاوطار
۸	موطا امام مالک	۲۲	عون المعبود
۹	مسند امام احمد بن حنبل	۲۳	تحفۃ الاحوذی
۱۰	سنن دارمی	۲۴	سبل السلام
۱۱	سنن دارقطنی	[illegible]۵	مشکوٰۃ المصابیح
۱۲	صحیح ابن خزیمہ	۲۶	نووی
۱۳	سنن بیہقی	۲۷	درایہ
۱۴	مجمع الزوائد		

صحاح ستہ

تاریخ طبع (جید برقی پریس بازار بلی ماران دہلی میں چھپی) ۸ دسمبر ۱۹۳۹ء

AsliAhleSunnet.com

کتاب صلوٰۃ الرسول

(مولفہ مولوی سید اقتدار احمد صاحب سہسوانی (تلمیذ العلامہ سیدنا محمد بشیر سہسوانی)

مؤلف ممدوح افاضل سہسوان (اور خانوادہ عالی۔ وودیہ (سادات) سے ہیں اور
ع التحصیل۔ آپ کے سوانح کتاب تراجم علمائے حدیث ہند جلد اول صفحہ ۲۶۰ پر
ول ہیں۔ ہر چند ان مسائل میں ہمارے متقدمین اور علمائے حال نے بہت سی کتابیں
یں اور ... سعی انشاء اللہ مقبول ہوئی۔ مگر صلوٰۃ الرسول بالکل نئے
لوب اور ... اختصار کے ساتھ لکھی گئی ہے۔

انجمن اہل حدیث علی گڑھ کا مقصد اس کتاب سے ایسے لٹریچر کی بنیاد رکھنا ہے۔
اہل حدیث کے امتیازات پر اور بالکل جدید طریق سے مرتب کیا جاسکے ایسی کتابوں کی قیمت
ں تاجرانہ منافع مقصود نہ ہوں گے، بلکہ نفع قلیل وہ بھی اس لیے کہ آخر اس لٹریچر کا
حصہ بغرض تبلیغ "مفت نذر" بھی کرنا ہوگا!

صلوٰۃ الرسول ایک روپیہ میں ۱۶۔ اور ایک سو نسخوں کی قیمت ... مگر قیمت
نگی آنا مناسب ہوگا۔

حضرات علمائے کرام سے استدعا ہے کہ کتاب کے تسامح سے متنبہ فرمائیں گے۔

ایام النحر

مولوی محمد بشیر مرحوم محدث سہسوانی کا آخر ذی الحجہ تک
جواز قربانی کا رسالہ بغرض افادہ طبع کیا گیا ہے۔

قیمت برائے تقسیم فی سیکڑہ ... قیمت فی نسخہ ایک پیسہ (-/۱)

ملنے کا پتہ

سکرٹیری انجمن اہل حدیث علی گڑھ

AsliAhleSunnet.com

تراجم علمائے اہل حدیث ہند

ہندوستان میں عمل بالحدیث کی پود

حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب

محدث دہلوی نے لگائی، ان کے منظور پوتے حق شناس شہید فی سبیل اللہ

مولانا محمد اسمٰعیل شہید

نے اپنے خونِ رگِ جان سے اسے سینچا

میاں صاحب سید نذیر حسین دہلوی

کی سعی سے یہ بڑھی

نواب والاجاہ سید صدیق حسن خاں کجکلاہ بھوپال

کی خسروانی نے اس کی حفاظت فرمائی ہمارے اسلاف میں سے اور حضرات نے بھی ا
پود کی پرورش میں حصہ لیا۔ پس یہ پود پھلی۔ پھولی اور تمام ——— ملک میں پھیل
مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُ
كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا۔

اب ——— ؟

ملک ابویحییٰ امام خاں نوشہروی نے

اس پود کی ہر ایک شاخ سے پھول چنے ان کا ایک خوشنما گلدستہ بنایا، کتنا حسین ! ام
گلدستہ کی مہک کا کیا کہنا ! حتیٰ کہ

خود بخود بوئے یار پھیل گئی
کوئی منت کشِ صبا نہ ہوا

یہ ہے اس کتاب کا مختصر ——— تعارف جس میں دو سو علمائے اہل حدیث ہند
حالات بڑی جانفشانی سے جمع کئے گئے ہیں ۴۲۵ صفحے عمدہ ۔۔۔ اور

ملنے کا پتہ: عبدالحی واخوان شاہدرہ (گوجرانوالہ)

AsliAhleSunnet.com